جائز ہے لیکن مع الکراہتہ اور اس کا پورا کرنا لازم نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن النذر وقال انہ لا یرد شیئا وانما یستخرج بہ من البخیل (صحیحین عن ابن عمر) نقل القرطبی حمل النھی الوارد فی الخبر علی الکراھۃ قال والذی یظھر لی انہ علی التحریم فی حق من یخاف علیہ ذلک الاعتقاد الفاسد (ای الذی ذکرناہ) فیکون اقدامہ علی ذلک محرما والکراھیۃ فی حق من لم یعتقد ذلک قال الحافظ وھو تفصیل حسن قال الشوکانی وقد نقل القرطبی الاتفاق علی وجوب الوفاء بنذر المجازاۃ لقولہ من نذر ان یطیع اللہ فلیطعہ ولم یفرق بین المعلق وغیرہ (نیل الاوطار ص۱۲۱ ج۸) اور قرآن کریم میں ارشاد ہے۔ ولیوفوا نذورھم۔

(۴) حلال جانور کا کوئی جزو خواہ آنکھ ہو یا کان دونوں بیضے ہوں یا آلہ تناسل غدود ہو یا حرام مغز حرام یا مکروہ نہیں بلکہ دم مسفوح (جاری خون) کے علاوہ اسکے تمام اجزاء اور اعضا حلال ہیں کیونکہ دم مسفوح کے سوا باقی اجزاء مذکورہ خصوصاً حرام مغز کی حرمت یا کراہت پر کوئی معتبر دلیل قائم نہیں اور بغیر کسی شرعی دلیل کے کسی چیز کو حرام یا مکروہ کہدینا مسلمان کا کام نہیں۔

(۵) ارشاد ہے اللہ الذی خلق سبع سموات ومن الارض مثلھن یتنزل الامر بینھن لتعلموا ان اللہ علی کل شئ قدیر وان اللہ قد احاط بکل شئ علما یعنی اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی زمین۔ اسکا حکم ان کے درمیان اترتا ہے۔ یہ اسلئے کہ تمکو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر شئ پر قادر ہے اور اسکے علم نے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کی طرح زمین کے بھی سات طبقے ہیں۔ چنانچہ ترجمان القرآن حبر المفسرین حضرت ابن عباسؓ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں ای سبع ارضین (ابن جریر۔ ابن ابی حاتم۔ حاکم بیہقی عبد بن حمید) ظاہر آیت اور ابن عباسؓ کی تفسیر کی تائید ان احادیث سے بھی ہوتی ہے۔

(۱) من ظلم قید شبر من الارض طوقہ من سبع ارضین (صحیحین) وفی روایۃ للبخاری خسف بہ الی سبع ارضین (۲) ما السموات السبع وما فیھن وما بینھن والارضون السبعون وما فیھن وما بینھن فی الکرسی الا کحلقۃ ملقاۃ بارض فلاۃ (۳) لم یر قریۃ یرید دخولھا الا قال حین یراھا اللھم رب السموات السبع وما اظللن ورب الارضین السبع وما اقللن الحدیث ان احادیث سے صاف ظاہر ہے کہ زمین کے بھی سات طبقے ہیں البتہ ان طبقوں کی کیفیت اور ان میں کسی مخلوق کے ہونے کا علم اللہ ہی کو ہے بغیر کسی مرفوع صحیح غیر متکلم فیہ حدیث کے یا بغیر کسی قرآنی آیت کی تصریح کے اسکی بابت ہمارا بحث کرنا قطعاً نامناسب ہے۔

قال الخفاجی الذی نعتقد ان الارض سبع ولھا سکان من خلقہ یعلمھم اللہ تعالی انتھی قال العلامۃ القنوجی فی تفسیرہ وھذا اعدل الاقوال واحوطھا قال ویکفی الاعتقاد بکون السموات سبعا والارضین سبعا کما ورد بہ الکتاب العزیز والسنۃ المطھرۃ ولا ینبغی الخوض فی خلقھا وما فیھا فانہ شئ استاثر اللہ سبحانہ وتعالی بعلمہ لا یحیط بہ احد سواہ ولم یکلفنا اللہ تعالی بالخوض فی امثال ھذہ المسائل والتفکر فیھا والکلام علیھا۔

(۶) باپ کے علاوہ بیٹے کی کسی اور شخص کے پرورش کرنے اور تعلیم دینے سے باپ کا حق شرعی بیٹے کے ذمے سے ساقط نہیں ہوگا نابالغ بیٹے کی تعلیم و تربیت باپ پر بلاشبہ فرض ہے لیکن اگر اس نے یہ فرض نہ ادا کیا تو اس کی وجہ سے باپ کا حق ساقط نہیں ہوسکتا کیونکہ باپ کا حق بالغ بیٹے کے ذمہ بیٹے کے حق کا معاوضہ نہیں ہے۔ (باقی مضمون ص۲ پر ملاحظہ ہو)